ذالك الكتاب لا ريب فيه
در مطبع عزیز دکن باهتمام محمد رفیع الدین طبع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

هدی للمتقین الذین یومنون بالغیب ۔

بعد حمد خالق نبی آدم و درود و سرور نبی عالم یہہ کمترین معصیت آگین خاکپای
انام حاجی میرزا عباس بیگ نام متوطن بلدہ دارالامن حیدرآباد دکن ملازم
سرکار نواب سید العلی خان بہادر و نواب سید علی محمد خان بہادر فرزندان نواب
شمشیر جنگ بہادر مرحوم مغفور بخدمت ناظرین باتمکین و شایقان علم دین یقین عرضداشت
و ہدیہ گذار ہوتا ہی کہ ہر نفس بشر پر علم دینی سیکھنا اور اہل و عیال کو سیکھانا فرض
ترہی اور جاننا فرض کا فرض اور واجب کا واجب اور سنت کا سنت

اور نفل کا نفل ہے اور جب تک چند مسایل ضروری سے آگاہ نہین ہوتے تک
اوسکی امامت اور اوسکے ہاتھہ کا ذبیحہ درست نہین ہوتا ہے اسیوجہ سے
ہر بشر کو اپنے مذہب کے مسایل اور عقاید سے آگاہ ہونا اور اپنے اہل و
فرزندونکو آگاہ کرنا ضرور تر ہے لہذا چند مسایل مصنفان اور اوستادان
قدیم سے استنباط کر کر بطور اختصار تمام و نبظر استفادۂ عام پیشکش کرتا ہی
اور یہہ احقر چند مسایل ضروری بطور سوال و جواب اور بوضع نمونۂ تختہ ترتیب
دیا ہے تا ہر ناظرین و شایقین کو جلد قرین قیاس ہووے اور فایدہ اوسکا
ذہن نشین ہو کر یاد رہے اور دعای خیر سے اس عاصی کو یاد فرماوین اور
بطفیل حسنات فیض سمات علم دینی کے سبب مغفرت عاصی کا ہووے
با اللہ التوفیق والیہ المستعان اللہ تعالیٰ تمام مسلمین او مسلمات کو
علم دینی نصیب فرماوے آمین یا رب العالمین فقط

اللہ کی رحمت کا بیان

سبحان اللہ بحمدہ ہمارا پروردگار کیا بڑا مہربان ہی کہ ہم گنہگار بندونکو قرآن شریف

مین کیا بڑی عنایت و محبت سے یاد فرمایا کہ شکریہ اوسکا اگر تمامی عمر کرتے
رہین ایک سر مو ادا نہو وے چنانچہ قرآن شریف مین متعدد جا سے ذکر
ایمانداروں کا کیا ہے جیسا کہ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اور یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وغیرہ ایسی آیات بہت جا کے مکتوب و مرقوم
ہی اب اسکے خطاب کو جو تمہارے ہماری نسبت صادر فرمایا ہے سو
غور کرو کہ کسقدر اسمین خوشبو عنایت جل جلالہ کی ہے یعنی اے ایمان
والے لوگو یہہ ایک لفظ ندا جو ای ایمان الو کر کر ندا فرمایا ہی اور اوسکے
ساتھ بہشت کی خوشخبری ایمانداروں کی نسبت صادر فرمایا ہی کیا بڑی رحمت باری تعالی
کی ہے کہ وہ آیات تمام و کمال پڑہنے اور سمجھنے سے حقیقت اوسکی ظاہر ہو سکتی ہے
بنظر طوالت کے مفصل بیان نہین کیا جاتا ہے اور حقیقت اوسکی
بڑی جلدون مین مکتوب ہی اور یہہ احقر کو تو فقط چند مسایل ضروری نذر ناظرین
اور تحفہ شفقتیا یقین کرنا ہی لہذا مختصر کیا گیا اور عبادت کے بارہ مین اللہ تعالی
نے بہت تاکید فرمایا چنانچہ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ

سے یعنے نہین پیدا کیا جنات اور انسان کو مگر واسطے عبادت کے عبادت
سے مراد نماز و روزہ اور زکواۃ ہے اور نماز اور زکواۃ کے بارہین
وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ کی اٰیتہ قرآن مین چونراسی
جگہہ نازل ہے پس اب اس سے زیادہ شدید حکم کونسا ہوگا جو اسطرح
متواتر ہووے۔ غرض اس آیتہ سے یہہ ثابت ہی کہ نماز اور زکواۃ
کیلئے بہت بڑی تاکید ہے اور حضرت سرور کائنات بھی نماز کو معراج
المومنین فرمایا ہی اور تارک الصلواۃ کی مذمت بھی اوسی طرح کئے گئے ہین
کہ زبان قلم اوسکے ذکر مین جرأت نہین کرسکتی ہے۔ معاذ اللہ تعالی
کسی مسلمان کو تارک الصلواۃ نکرے اور سب کو توفیق ادائے صلواۃ وغیرہ
نصیب فرماوے۔

ف یہہ بھی واضح ہووے کہ تفصیلات ہرایک احکام کی بڑی بڑی
جلدونمین مکتوب و مرقوم ہونے سے نقشہ اس کتاب کا بالکل مختصر
طور پر چھاپا گیا ہے سہو و خطا اعتراض کا موقع ملحوظ ہو تو معاف فرمانا

دوسری بڑے کتابون سے تسکین کر لینا و بس فقط

نکتہ

جانو کہ ہر عاقل و بالغ پر جاننا فرض کا فرض اور واجب کا واجب اور سنت کا سنت اور نفل و مستحب کا نفل مستحب ہی اور تارک اسکا گنہگار اور منکر کافر ہوگا۔

نکت

فرض خدا کے حکم کو کہتے ہین جو متواتر نازل ہوا ہے وہ دو قسم ہین یک فرض عین ہے مثال روزہ نماز حج زکواۃ کے کہ ہر نفس پر فرض ہی۔ دوسرا فرض کفایہ مثال جواب سلام اور نماز جنازہ اور بیمار پرسے اور جواب چہینک وغیرہ کے کہ زمرہ مین سے یا گہر مین سے یک شخص کیا تو سب کا فرض ادا ہوجاتا ہی واجب بھی خدا کے حکم کو کہتے ہین مگر چہ متواتر نازل نہوا ہووے۔ سنت موکدہ اوسکو کہتے ہین کہ پیغمبر صاحب خود اوس کام کو ہمیشہ کئے اور کرنیکا امر فرمائے۔

سنت غیر موکدہ اور نفل اور مستحب اوسکو کہتے ہین کہ پیغمبر صاحب یک کام کبھی
کئے اور کبھی نہین کئے اور کسیکو کرنے امر نہین فرمائے۔ اگر کوئی کیا تو
ثواب نہین تو عذاب بھی نہین۔

نکتہ

سوال کافر کسکو کہتے ہین۔ جواب کافر کے معنے ناشکر سے مگر اہل
شرح احکام آلٰہی سے انکار کرنیوالے کو کہتے ہین جیسا کہ کوئی کہے
نماز پڑھنا اللہ کا حکم نہین ہے۔

نکتہ	سوال مشرک کسکو کہتے ہین	

جواب اللہ کے ساتھہ دوسرے کو شریک کرنیوالے اور دوسرے سے
مدد چاہنے والیکو کہتے ہین۔

نکتہ	سوال بدعت کسکو کہتے ہین	

جواب بدعت دو قسم ہے۔ یک بدعت۔ بدعت اوسکو کہتے ہین کہ
مذہب مین کوئی نئے کام خلاف حکم پیغمبر کے ایجاد کرنا جیسے علم استادہ

کرنا اور نوحہ خوانی وغیرہ - دوسرے بدعت حسنہ جیسا کہ تسبیح رکھنا - چونکہ تسبیح رکھنا وقت مین پیغمبر صاحب کے رواج نہین تھا اور بعد رواج پایا مگر نیک کام ہے اس لیے بدعت حسنہ کہتے ہین -

نکتہ — سوال سجدہ کسوقت منع ہے یا نہین

جواب تین وقت طلوع آفتاب برابر دوپہر اور غروب آفتاب - ایسے وقت مین سجدہ تلاوت اور نماز جنازہ بھی نہین پڑھنا -

سوال بندہ کس کے

جواب اللہ کے ایسا اللہ کہ جس نے ہمکو اور تمام جہان کو پیدا کیا اور کرنے والا اور مارنے والا اور جلانے والا اور رزق دینے والا ہے

سوال امت مین کسکے

جواب حضرت محمد مصطفی صلے اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہین تمام پیغمبرونکے اور بھیجے ہوے اللہ کے واسطے راہ بتانے ہمارے اور تمام جہان کے -

سوال حضرت کے ماں باپ کے نام کیا ہین

جواب حضرت کے والد کا نام عبداللہ ہے۔ دادا کا نام عبدالمطلب ہے۔ پردادا کا نام ہاشم ہے۔ جداعلیٰ کا نام عبدمناف ہے۔ ماں کا نام بی بی آمنہ ہے۔ ازواجہات حضرت کے نو ہین۔ ازانجملہ بی بی خدیجۃ الکبریٰ۔ دوسرے عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فاضلترین سب سے ہین۔ بی فاطمہ حضرت کی صاحبزادی کا نام ہے۔ اور حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین نواسے ہین حضرت ابوبکر صدیق خلیفہ اول اور سسر حضرت کے ہین اور عمر رضی اللہ تعالی عنہ۔ دوسرے خلیفہ اور سسر ہوتے ہین۔ حضرت عثمان بن عفان خلیفہ ثالث اور داماد حضرت کے ہین اور حضرت علی ابن ابوطالب کرم اللہ وجہہ۔ خلیفہ چہارم اور داماد حضرت کے ہین

یہی چار خلیفہ اور چار	سوال پنج تن کسکو کہتے ہین	اصحاب حضرت کے ہین

جواب محمدؐ علیؓ فاطمہؓ حسنؓ و حسینؓ کو بولتے ہین۔

سوال ذریت مین کس کے ہین

جواب حضرت آدم علیہ السلام کے جو داہین تمام آدمیون کے اور سب سی

اول پیدا ہوسے ہین۔

سوال ملت مین کسکی ہین

جواب حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے۔

سوال مذہب مین کسکی ہین

جواب حضرت امام اعظم ابوحنیفہ کوفی رحمتہ اللہ علیہ کے

سوال مُرید کس کے

جواب حضرت جناب محبوب سبحانی رض کے کہ سردار ہین تمام اولیاؤ نکے
اور مرشد ہین مرشدونکے۔

سوال مذہب تمہارا کون ہے

جواب سنت وجماعت حنفی مذہب ہے۔

سوال مذہب کتنی ہین

جواب چار ہین۔ حنفی۔ شافعی۔ مالکی۔ حنبلی۔

سوال تم مسلمان ہو

جواب ہم مسلمان ہین - الحمد للہ رب العالمین -

سوال تم مومن ہو یا مسلمان

جواب ہم مومن اور مسلمان ہین -

سوال مومن مسلمان کسی کہتے ہین

جواب جو شخص کے اللہ پر اور اوسکے رسول پر ایمان لایا اوسی مومن اور مسلمان کہتے ہین -

سوال ایمان کسی کہتے ہین

جواب تین کام کرنے کو کہتے ہین -

سوال وہ تین کام کونسے ہین

جواب - اقرارٌ باللسانِ وتصدیقٌ بالقلب وعملٌ بالارکان

معنے اسکے اقرار کرنا زبان سے اور سچ جاننا ہے دل سے اور عمل کرنا ہاتھ اور پاون سے -

سوال کیا اقرار کرنا کیا سچ جاننا اور کیا عمل کرنا

جواب زبان سے کلمہ طیب پڑھنا عمر مین یکدفعہ فرض ہے باقی مستحب لا الٰہ الا اللہ

محمد الرسول اللہ اور دل سے سچ جاننا جو مضمون کلمہ طیب کا ہے معنے نہین ہے کوئی معبود لایق بندگی کے مگر اللہ اور محمد بھیجے ہوسے اللہ کے ہین اور عمل کرنا ہاتھہ اور پاؤن سے یعنے حکم خدا بجا لانا۔ ممنوعات سے پرہیز کرنا۔

سوال ایمان کتنی قسم پر ہے

جواب دو قسم پر ہے۔ ایک ایمان مجمل۔ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَائِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ۔ معنے یہہ ہے کہ ایمان لایا مین اوپر اللہ کے جیسا کہ وہ اپنے نامون اور صفاتون سے موصوف ہے اور قبول کیا مین تمام حکمان اوسکے دوسرا ایمان مفصل اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ حَقٌّ۔ معنے اسکے ایمان لایا مین اللہ پر اور اوسکے فرشتون پر اور اوپر کتابون کے اور رسولون پر اور دن قیامت پر اور نیکی

اور بدی پر جو اللہ کے طرف سے ہے اور بعد مرنیکے اوٹھنے پر تمام سچ ہی

سوال تم مسلمان کب سے ہوی

جواب ہم مسلمان روز میثاق سے ہوے۔

سوال روز میثاق کسی کہتے ہین

جواب دسوین تاریخ محرم کے دن جمعہ کا تہا اوس روز اللہ تعالیٰ
دادا آدم کے کمر سے تمام ذریاتون کو یعنے اولاد کو نکالا اور صفان بندہوا
کہڑے کروایا اور کہا الست بربکم یعنے کیا نہین ہون مین پیدا کرنے والا
تمہارا اوسوقت تمام ذریات نے اقرار کئے قالوبلیٰ یعنے سب بولے
کہ ہان تحقیق کہ تو ہمارا پیدا کرنیوالا ہے۔

سوالات متفرق

سوال اصل ایمان کیا ہے	جواب عطائے باری تعالیٰ
سوال سر ایمان کیا ہے	جواب کلمۂ طیب پڑہنا
سوال دل ایمان کیا ہے	جواب قران شریف پڑہنا

سوال نور ایمان کیا ہے	جواب سچ بولنا۔
سوال تاریکی ایمان کیا ہے	جواب ... جھوٹ بولنا
سوال تنگی ایمان کیا ہے	جواب نماز پڑھنا
سوال حلاوت ایمان کیا ہے	جواب بہت ذکر کرنا خدا تعالےٰ کا
سوال مقام ایمان کہاں ہے	جواب الایمان بین الخوف والرجا

معنے اسکی یعنے مقام ایمان کا درمیان خوف اور امید کے ہے خوف حکم خدا کا اور دوزخ کا امید فضل خدا کے اور بہشت کے۔

سوال ایمان لانا کسوقت پر واجب ہے

جواب عاقل اور بالغ ہونے کے بعد واجب ہوتا ہے۔

سوال ایمان لانا اوپر مومنوں کے فرض ہے یا اوپر کافروں کے

جواب ایمان لانا اوپر کافروں کے فرض ہے اور اوپر مومنوں کے سنت ہے مگر عمل ایمان دونوں پر بھی فرض ہے۔

سوال عمل ایمان کیا ہے

جواب اسلام لانا - عربی زبانمین اسلام بولتے ہین - اور ہندی مین تابعداری کہتے ہین یعنے گردن رکہنا نیچے حکم اللہ تعالے کے اور اوسکے رسول کے - اَطِیعُوا اللّٰہَ وَاَطِیعُوا الرَّسُولَ کے موافق

شرطان ایمان کی ساتہہ ہین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ایمان اپنے اختیار سے لانا	علم غیب کو صرف خدا تعالی کا جاننا -	بہشت و دوزخ بغیر دیکھے سچ جاننا	اللہ تعالے جو چیز حلال کیا حلال جاننا	اللہ تعالے جو چیز حرام کیا حرام جاننا	اللہ تعالے کی رحمت کے امیدوار رہنا	اللہ تعالے کے غضب سے ڈرنا -

احکام ایمانکے ساتہہ ہین

یہہ پانچہہ دنیا سی تعلق رکہتے ہین — یہہ دو آخرت سی تعلق رکہتے ہین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ایماندار کو مار نہ ڈالنا	ایماندار کو قید نہین کرنا -	ایماندار کا مال ناحق نہ لینا	ایماندار کو خلاف شرع ایذا نہین دینا	ایماندار پر گمان بد نہین لیجانا	جو شخص ایمان لاوی ہمیشہ عذاب دوزخ سی خلاصی	پاوی جا اوسکی بیچ بہشت کے ہووے

واجبات ایمان کے بارہ ہین

١	٢	٣	٤	٥	٦
صحبت علما فضلا سے رکہنا	فاسق و بدکار سے دور رہنا	پیاسے کو پانی پلانا ۔	بیمار کو پوچھنے جانا	للہ درویش کی خبر لینا ۔	یتیمونکی سر پر ہاتہہ شفقت کا پہرانا
٧	٨	٩	١٠	١١	١٢
زندونیز بہی مردونکو غسل و کفن و دفن کرنا	دو شخص لڑتے ہون تو اونکو ملا دینا	راستے مین پتہر اور کانٹے ہو تو دور کرنا	راستے مین غلاظت ہو تو ڈہاپ دینا	غریب اور محتاج پر شفقت کرنا ۔	اہل و عیال کو علم شریعت سکہانا

قایم ہونی ایمانکی تین چیزین

١	٢	٣
اول ایمانکے پانے سے خوش ہونا ۔	دوسرا ایمانکے جانے سے ڈرنا ۔	تیسرا اون چیزون سے ڈرنا جو ایمانکو تباہ کرڈالتے ہین

ایمان چھ چیزونکی یقین کرنیکو کہتی ہین اور اسی کو صفت ایمان مفصل بولتی ہین

١	اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا یقین کرنا
٢	فرشتونکا یقین کرنا کہ وہ مخلوق نورانی ہین اور مرد اور عورت ہونے سے پاک ہین ۔
٣	کتابونکا یقین کرنا کتابین چار ہین ۔ باقی صحیفے ۔ زبور داؤد پیغمبر ۔ توریت موسیٰ پیغمبر ۔ انجیل عیسیٰ پیغمبر ۔ قرآن محمد رسول اللہ
٤	پیغمبرونکا یقین کرنا کہ ایک لاکہہ اسی ہزار سے زیادہ جو اللہ تعالیٰ ہمارے ہدایت کے لیے پیدا کیا ہے
٥	تقدیر کا یقین کرنا کہ رنج و راحت خدا کیطرف سے ہے اور نیکی اور بدی بھی اوسکے طرف سے
٦	دن قیامت کا یقین کرنا کہ یکروز دنیا فنا ہوگی تمام آدمی اوٹھینگے اور اعمال کی جزاء اور سزا پائینگے

پانچ بنا مسلمانی کی اور اسیکو پانچ رکن بھی بولتی ہین

١	رکن پہلا کلمہ طیبہ پڑہنا تمام عمر مین یکدفعہ فرض ہے باقی مستحب
٢	رکن دوسرا ہر روز پانچ وقت کی نماز پڑہنا فرض ہے
٣	رکن تیسرا ۳۰ روزہ ماہ رمضان کے برابر رکہنا فرض ہے
٤	رکن چوتھا مال ہو تو زکوٰۃ دینا یعنے باون تولہ چاندی ہو تو بعد گذرنے یکسال کے سوا روپیہ دینا ۔
٥	رکن پانچوان حج بیت اللہ عمر مین یکدفعہ فرض ہے باقی مستحب بشرطیکہ زاد و راحلہ ہووے یعنے اسقدر خرچ ہونا کہ خود جاکر آوے اور اہل و عیال خرچ سے آسودہ رہین اور تندرستی

چار کرسی

عبدمناف رض

عبدہاشم رض	ابوسفیان رض
عبدالمطلب رض	معاویہ رض
عبداللہ رض	یزید
محمد رسول اللہ ص	

ابراہیم رض | قاسم رض | طیب | طاہر عبداللہ رض

یہ شاخ از جانب حضرت سرور کائنات عم

یہ شاخ از طرف یزید

ہمہ چہار فرزند لاولد انتقال فرمائے

تفصیل چار مذہب اہل سنت وجماعت

۱	۲	۳	۴
اوّل مذہب سنت وجماعت حنفی مذہب امام امام اعظم ابوحنیفہ کوفی رحمتہ اللہ	دوم مذہب شافعی	سوم مذہب مالکی	چہارم مذہب حنبلی

چار فرض وضو کے

۱	۲	۳	۴
پہلا فرض [illegible]	دوسرا فرض [illegible]	تیسرا فرض سر کا مسح کرنا	چوتہا فرض دونو پاؤن ٹخونتک اوپر تک دہونا

تیرہ سنت وضو کے

۱	۲	۳	۴
دونو ہاتہہ پہونچونکو اوپر تک دہونا	نیت کرنا	بسم اللہ الرحمن الرحیم بولنا	تین وقت کلیان کرنا
۵	۶	۷	۸
مسواک کرنا -	تین وقت ناک مین پانی لینا یعنی اندر سے دہونا	ڈاڑہی مین انگلیونسے خلال کرنا -	مسح سارے سر کا اور دو کان کا اور گردن کا مسح مستحب ہے
۹	۱۰	۱۱	۱۲
ہاتہہ اور پاؤنکے انگلیونمین خلال کرنا -	ہر اعضا اول داہنے طرف سے دہونا	ہر اعضا تین تین بار دہونا	ہر اعضا پئی پئی دہونا

۱۳
ترتیب

افساد وضو یعنی وضو ٹوٹنے کے سبب دس ہیں

۵	۴	۳	۲	۱
قے کرنا	پیپ یا لہو جسم سے نکلنا۔	[illegible]	[illegible]	ہوا نکلنا پاخانہ کی جا سے
۱۰	۹	۸	۷	۶
نشہ سے مست ہونا	تکیہ سے سونا	قہقہہ کرنا	بیہوش ہونا	برہنہ ہو کر کوئی عورت کو شہوت سے ہاتھ لگانا

غسل کے پانچ سنت		غسل کے تین فرض	
۲ استنجا کرنا	۱ دونوں ہاتھ پونچوں تلک اور پر تک دھونا۔	تین بار غرغرہ کرنا	۱
۴ وضو کرنا	۳ جسم کو یا کپڑے کو لگی ہو نجاست دھونا	تین بار ناک اندر سے دھونا۔	۲
	۵ ہر اعضا پر تین تین بار پانی ڈالنا۔	تمام جسم باہر سے تر کرنا ایسا تر کرنا کہ کوئی جڑ بال کی سوکھی نہ رہ جائے	۳

عورتوں کے لیے۔ مدت حیض کی اقل وجہ تین دن اکثر دس دن اس سے زیادہ ہو تو بیماری ہے
اور مدت نفاس کی۔ ۱۰ دن سے چالیس روز تک اس سے زیادہ خون جاری

تیمم مین تین فرض ہین

٣	٢	١
تیسرا فرض ضرب دوسرا کر کر ہر دو ہاتھہ کے کہنیونکی اوپر سے پہنچے تک ملنا	دوسرا فرض خاک پاک پر ضرب کر کر منھہ پر ملنا	اول فرض نیت کرنا یعنے تیمم کرتا ہون واسطے دور ہونے حدث کے اور جائز ہونے نماز کے

شروط تیمم کے سات ہین

٧	٦	٥	٤	٣	٢	١
یا مرض زیادہ ہووے	پانی خرچ ہونے سے پیاسا رہجائے	یا سانپ وغیرہ کا ڈر ہونا	چورونکا ڈر ہونا	شیر کا ڈر ہونا	ڈول رسی نہونا	اطراف مین ایک کوس دور ہونا

پانچ وقت کے نمازون مین فرض اور سنت اور نفل اور وتر

واجب الوتر	نفل	سنت بعد فرض کے	سنت آگے فرض کے	فرض	نام نمازونکے
٠	٠		٢	٢	نماز فجر
٠	٢	٢	٤	٤	نماز ظہر
٠	٠	٠	٠	٤	نماز عصر
٠	٢	٢	٠	٣	نماز مغرب
٣	٢	٢	٠	٤	نماز عشا
٣	٦	٦	٦	١٧	جملہ

جملہ ١٢ سنت

پانچ وقت کے نمازین تیرہ فرض ہین - چھہ اندر کے - سات باہر کے

چھہ فرض اندر کے

نمبر	فرض
۱	وضو یا غسل جو ضرورت ہو اوس سے فراغ اور پاک ہونا
۲	نجاست جسم کی یا کپڑے کی یا جاے کی ہووے دور کرنا
۳	وقت نماز کا پہچاننا
۴	روبہ قبلہ ہونا
۵	ستر عورت ڈہانپنا مرد نیچے ناف کے گھٹنے کے نیچے تک اور عورتان تمام جسم مگر منہہ اور ہاتہہ پاونکے پنجہ کہلے رکہنا
۶	دل سے نیت کرنا

سات فرض باہر کے

نمبر	فرض
۷	تکبیر تحریمہ یعنی بعد نیت کے اللہ اکبر بولنا
۸	قیام یعنے بعد نیت کے سیدہ کہڑا رہنا
۹	قراءت یعنے فرض کے دو رکعتون مین پکار کر پڑہنا فجر و مغرب وعشا
۱۰	رکوع
۱۱	ہر رکعت مین دو سجدے
۱۲	قعدہ اخیر تشہد تک یعنے نصف التحیات تک
۱۳	دو سلام پہیرنا

نماز پنج وقتہ مین بارہ واجب ہین

نمبر	واجب
۱	سورہ فاتحہ یعنے سورہ الحمد پڑہنا
۲	کوئی سورہ دوسرا بعد الحمد کے پڑھنا
۳	فرض کے اول دو رکعت مین پکار کر پڑھنا واجب ہے
۴	تمام ارکان ترتیب سے ادا کرنا
۵	تین وقت کے نمازین پکار کر پڑہنا فجر - مغرب - عشا
۶	دو نمازون مین آہستہ پڑہنا ظہر - عصر
۷	آہستہ اور آرام سے تمام رکن ادا کرنا
۸	نماز فرض اور وتر مین قاعدہ بیٹھنا
۹	دونون قاعدونمین التحیات پڑہنا تشہد تک
۱۰	دو طرف سلام بولکر فراغت ہونا
۱۱	نماز وتر مین دعا قنوت پڑھنا
۱۲	عید کے پیچہے تکبیرین بولنا تین بعد تکبیر تحریمہ کے بعد فراغت دوسری رکعت کے تین تکبیرین بولنا بعد رکوع کرنا

نماز پنج وقتہ مین بیس سنت ہین

نمبر	سنت
۱	دونو ہاتھہ کا نونتک اوٹھانا اور عورتان کھاندون تک
۲	مردان ناف کے اوپر ہاتھہ باندہنا اور عورتان چھاتی کے اوپر
۳	سیدہا ہاتھہ بائین ہاتھہ کے اوپر رکہنا
۴	سجدہ کی جاے سے نظر باہر نجانا
۵	سبحانک اللہم سالم پڑہنا
۶	اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم
۷	بسم اللہ الرحمن الرحیم سے الحمد شروع کرنا
۸	آخر الحمد کے آمین بولنا
۹	رکوع مین سبحان ربی العظیم تین بار پڑہنا
۱۰	بعد رکوع کے سمع اللہ لمن حمدہ
۱۱	مقتدیان ربنا لک الحمد بولنا
۱۲	سجدہ مین تین مرتبہ سبحان ربی الاعلیٰ بولنا
۱۳	تمام تکبیران اوٹھنے اور بیٹھنے کے برابر بولنا
۱۴	آخر کے دو رکعت مین فقط سورہ الحمد پڑہنا
۱۵	مردان بائین پاؤن پر اور عورتین چوتڑون پر بیٹھنا
۱۶	قاعدہ مین نظر گودمین رکھنا
۱۷	سر ہاتھہ اور پاؤن کے انگلیونکا وقت سجدہ اور قاعدہ کے طرف قبلہ کے رکہنا
۱۸	آخر کے قاعدہ مین بعد التحیات کے درود پڑہنا
۱۹	بعد درود کے کچھہ دعا پڑہنا
۲۰	وقت سلام کے دو طرف منہہ پھرانا ۔

نماز بائیس ۲۲ چیزوں سے ٹوٹتی ہے

۱ عمداً کسیکو سلام کرنا	۷ نعرہ بھرنا یعنی آواز کرنا	۱۳ منہہ قبلہ کے طرف سے پہیرنا	۱۹ ایک رکن مین تین حرکت کرنا
۲ جواب سلام دینا	۸ کچھہ کھانا	۱۴ قراءت نہ پڑہنا	۲۰ دستار وغیرہ کوئی چیز درست کرنا
۳ کسی قسم کی بات کرنا	۹ کچھہ پینا	۱۵ نماز کا کوئی رکن ترک کرنا جیسا کہ رکوع یا سجدہ نا کرنا	۲۱ ایسی حرکت کرنا کہ دوسرے کو معلوم ہووے کہ نماز مین نہین ہے
۴ واسطے دنیا کے روتا	۱۰ کوئی بات کا جواب دینا	۱۶ ناف سے گہٹنوتک کوئی اعضا اپنا یا دوسرے کا کہلا رہنا	۲۲ نماز مین خندہ کرنا یا قہقہہ مارنا
۵ واسطے دنیا کے پکارنا	۱۱ بے عذر کہکارنا	۱۷ کلام اللہ دیکہکر پڑہنا	
۶ واسطے دنیا کے اف کرنا	۱۲ اللہ تعالی سے دنیا کی مراد مانگنا	۱۸ اپنے امام کے سوا دوسرے کو بتانا	

سجدۂ سہو کا بیان سجدہ سہو پانچ سبب سے عاید ہوتا ہے

کیفیت	۵	۴	۳	۲	۱
جب اسطرح کوئی سہو واقع ہووے تو آخر کا قاعدہ بیٹھکر التحیات تشہد تک پڑہکر یک سلام پہیر کر پہر دو سجدہ کرنا اور التحیات تمام پڑہکر سلام پہیرنا اگر مقتدی ہی تو اوسکا سہو امام کی نسبت محسوب و ملحوظ ہوگا دیس	کوئی واجب ترک کرنا مثلاً بعد الحمد کے کوئی سورہ نا پڑہنا	کوئی رکن بھولے سی دو بار کرنا یعنی دو رکوع یا دو سجدہ کرنا	دو بار واجب ادا کرنا مثلاً سورہ دو دفعہ ضم کرنا یعنی پڑہنا	تقدیم و تاخیر یعنی کوئی رکن آگے کا پیچھے اور پیچھے کا آگے کرنا	یعنی فرض و واجب مین دیر کرنا جیسا کہ قرأت دیر سی رکوع کو

سجدہ تلاوت واجب ہے

قرآن شریف مین چودہ سجدہ ہین خود پڑہی یا کسیکے پڑہنے سی سنے تو یک سجدہ کرنا واجب آتا ہی مجرد پڑہنے یا سننے کے کرین یا دوسرے وقت ادا کرے تو بہی ہو سکتا ہی اور یک جلسہ مین چند بار پڑہے یا سنے تو یک ہی سجدہ کفایت کرتا ہی اور رفع تلاوہ اوٹہانا اور سلام پہیرنا ضرور

سورہ اعراف [۱] سورہ رعد [۲] سورہ نحل [۳] سورہ بنی اسرائیل [۴] سورہ مریم [۵] سورہ کہیعص [۶]
سورہ حج [۷] فرقان [۸] سورہ نمل [۹] سورہ صاد [۱۰] سورہ فصلت [۱۱] والنجم [۱۲]
وانشقت [۱۳] سورہ علق [۱۴] —

نماز قصر کا بیان یعنی سفر میں دو رکعت نماز فرض پڑھنا مگر مغرب کے تین رکعت پڑھنا

۳	۲	۱
تین شرطان		
بستی والا مسافر کا امام نہ ہونا	دوسرا اسباب اپنی بستی کے گھر دیکھتے ہی حکم قصر کا موقوف ہو جاتا ہے —	پہلی شرط تین دن کا راستہ خشکی یا تری کا ہونا یعنی ارادہ تین دن کے سفر کا ہونا —

اگر بستی والا مسافر کا امام ہوا تو مسافر تابعداری امام کی
کر کر نماز پوری کرے اگر مسافر امام ہوا تو اپنی نماز قصر کرے مگر
مقتدیان بعد سلام کے نماز اپنی پوری کریں کیونکہ قصر مسافر کے واسطے ہیں پہلا
مسافر اپنے گھر کو پہنچا دوسرا سبب کسی جگہ ۱۵ روز رہنے کی نیت کرے
اور سجدہ سہو جس امام زیادہ جاتی کہ ماسالہا منقضی ہو گئے ہیں تو نماز قصر نہیں
پڑھتے جائیں —

جمعہ کے نماز کا بیان

۲	۱
جمعہ شرطان واجب ہیں	
آزاد ہونا کسی کا غلام نہ ہونا	عاقل و بالغ ہونا
۴	۳
مقیم ہونا مسافر نہ ہونا	بینا ہونا
۶	۵
وقت ظہر کا اور جامع مسجد کا ہونا اور حاکم اور اذن عام اور دروازہ کھلا ہونا —	ہاتھ اور پاؤں اور آنکھ درست و صحیح سالم ہونا

کیفیت

جب خطیب منبر پر بیٹھے تب دوسرا شخص روبرو کھڑا ہو کر
اذان دینا پھر خطیب خطبہ اولیٰ پڑھ کر تھوڑا جلسہ کرنا بعد
خطبہ ثانی شروع کرنا اور بعد تمام ہونے کے اقامت کہہ کر دو رکعت
نماز فرض قرأت کے ساتھ پڑھنا بعد فراغ فرض کے ہر ایک شخص سنت
نفل ادا کر کر نماز پوری کر دینا جملہ ۱۴ رکعت پڑھنا آگے
فرض کے چار سنت بعد خطبہ کے دو فرض بعد فرض چار سنت اور دو
رکعت سنت اور دو رکعت نفل — چودہ ہو گئے

نماز عید الفطر یعنی رمضان کی عید کا بیان

عید الفطر رمضان کی عید کو کہتے ہین اور وہ غرہ شوال کو ہوتی ہی اوس روز بعد نماز فجر غسل کرکے کچھہ قسم شیرینی سی کہا کر سرمہ اور خوشبو لگا کر اور اچھا لباس پہنکر نماز کو جانا مستحب ہے اور دو رکعت نماز سنت عید الفطر کی جماعت سے ادا کرنا اور اوس نماز مین تین تکبیر کہنا سو پہلی رکعت کی تکبیر تحریمہ کے بعد اور تین قبل رکوع دوسری رکعت کے بعد ادا کرکے رکوع کرنا باقی تمام آداب مثل نماز جمعہ کے خطبہ وغیرہ پڑہنا ہی اور وقت اوسکا بعد طلوع آفتاب سے گیارہ ساعت تک ہے اور نیت نماز کی اسطرح کرنا - دو رکعت نماز سنت عید الفطر پڑہتا ہوں ساتھہ چھہ تکبیر کے واسطے اللہ تعالے منہہ طرف کعبہ کے اللہ اکبر - اور قبل نماز عید کوئی نفل نماز نا پڑہنا اور تکبیر آہستہ آہستہ پڑہتے رہنا جاتے وقت اور خالی بیٹھے سو وقت وغیرہ -

نماز عید الضحی یعنی بکر عید کے عید کا بیان

عید الضحی بکر عید کے عید کو کہتے ہین اور وہ عید دسویں تاریخ ذیحجہ کو ہوتی ہی اوس روز بعد نماز فجر کے غسل کرکر سرمہ اور خوشبو لگا کر اور اچھا لباس پہنکر نماز کو جانا اور جاتے وقت تکبیر کہتے جانا تکبیر یہہ ہی اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد اور مسجد مین بیٹھے تک پڑہتے رہنا جب خطبہ شروع ہو جاوے موقوف کر دینا خطبہ سنتے رہنا اور بعد فراغت نماز کے گوسفند قربانی کرنا اور اوسکے گوشت سو کچھہ پکوا کر فاتحہ بنام حضرت ابراہیم خلیل اللہ و اسمعیل ذبیح اللہ ادا کرکر کہانا اور قربانی دسویں تاریخ سی تیرہ تاریخ کے عصر کی نماز تک ہر جب چاہین قربانی کرین اور بعد نماز ہر فرض کے تین وقت تکبیر پڑہتے رہین ان ایام کو ایام تشریق بولتے ہین اور تمام آداب دو نماز کی مانند نماز جمعہ کے ہین طوالت کے لحاظ سی اختصار کیا گیا

نماز جنازہ

زندون پر واجب ہے مردیکو غسل اور کفن اور دفن کرنا جب کوئی عزیز مرجائے تو قرابت دار زمین باوضو ہوکر
تختہ کو عود کا بخور دیکر مرد کا ستر ڈہانک کے غسل شروع کرے دوسرے لوگ دور رہین اور ڈہیلون سے پیشاب اور
پاخانہ صاف کر صابون سے اچھی طرح جسم کو پاک صاف غسل دیوے عفرانگ یا جمنا اور درود شریف وغیرہ پڑہتے جانا
اور میت کو وضو کروادین مگر پانی مونہہ مین اور ناک مین ڈالنے سے حفاظت کرین یعنی گیلہ کپڑے سے دانت اور ناک
صاف کرین اور نیچے اوپر اور سر دو بازو وغیرہ خوب پاکی کے ساتھ پاک صاف کردین اور پانی گرم ہو ورنہ گرم ہو یعنی
آب سرد مگر کافور ضرور ڈالنا اور بیر کا پتہ اور کافور سات مثقال تمام غسل و کفن مین خرچ کرنا یا دہ سے زیادہ
یعنی اڑائی تولہ سے کافور کم ہونا اور زیادہ بہی نہین لباس۔ مرد کو تین کپڑے۔ کفنی[1] ازار[2] لفافہ[3] اگر عورت
ہو تو پانچ کپڑے۔ کفنی[1] ازار[2] سینہ بند[3] سربند[4] لفافہ[5]۔ خوشبو۔ عطر جسقدر ہوسکے کفن کو لگانا اور
عبیر سینہ پر ڈالکر کلمہ طیب لکھنا اور کافور ساتھ جگہہ لگانا پیشانی دو ہاتھ کے نیچے دو گھٹنے دو پاؤن کی
نیچے اگر کفن پورے طور پر نہو سکے تو مرد کو دو کپڑے ازار لفافہ۔ اور عورتونکو تین کپڑے کفنی ازار
لفافہ اگر یہہ بہی میسر نہو سکے اور نا مل سکے تو خوشبو کی گہانس مین ملفوف کرکر نماز
پڑہکر ناف برابر زمین کہود واکر دفن کر دینا اگر مقدور رہے تو صندوقی والا بڑ گونگی

اور نہین تو گل در گل کر دینا یعنے میت پر ڈالدینا ۔ اگر بچہ پیدا ہو کر رویا اور کچھ آواز
کیا تو کفن حسب دستور دینا اور نماز پڑہکر دفن کرنا اور آواز نہین کیا تو پورا اسکو
کپڑے مین ملفوف کر کر بغیر نماز کے مدفون کر دینا بس ۔ نماز جنازہ کی نیت نماز پڑہتا
ہون مین اس میت کے ساتھہ چار تکبیر کے واسطے اللہ منہہ طرف کعبے کے پیچہے امام کے اللہ اکبر اگر امام
ہو تو امام ہوتا ہون کہے تکبیر پہلی اللہ اکبر بولکر اسطرح پڑہے سبحانك اللهم وبحمدك وتبارك
اسمك وتعالى جدك وجل ثناءك ولا اله غيرك تکبیر دوسری بولکر یہہ درود پڑہے اللهم صلی على
محمد وعلى ال محمد كما صليت وسلمت وباركت ورحمت وترحمت على ابراهيم وعلى ال ابراهيم
انك حميد مجيد تکبیر تیسری کے بعد یہہ دعا پڑہنا ۔ اللهم اغفر لحينا وميتنا وشاهدنا و
غائبنا وصغيرنا وكبيرنا وذكرنا وانثانا اللهم من احييته منا فاحيه على الاسلام
من توفيته منا فتوفه على الايمان اگر میت لڑکا ہو تو یہہ دعا پڑہے اللهم اجعله لنا
فرطا واجعله لنا شافعا ومشفعا پڑہکے چوتھی تکبیر کہے اور اگر لڑکی ہو تو اجعلها فرطا
واجعلها شافعة ومشفعة کہے اور تکبیر بلند کہے اور بعد تکبیر کے دو طرف سلام کہے مسئلہ میت عورت
ہو یا مرد نماز پڑہنے والا برابر سینہ کے کہڑے رہے مسئلہ اگر میت بغیر نماز کے دفن ہو چکی ہی قبر پر نماز پڑہنا
تین دن تک درست ہو مسئلہ نماز پڑہانیوالا قبیلہ کا یا اولاد سے میت کے
ہونا بہتر ہے ۔ نکتہ ہر تکبیر کو ہاتھہ اوٹھانا ضرور نہین ہے ۔

روزہ ماہ رمضان شریف کا بیان

تیس روزہ متواتر رکھنا فرض ہے مگر کوئی تیس روزونکی نیت بہی فرض ہے نیت یہہ ہے اللھم سبب معقول مثل بیماری یا سفر پیش ہے تو رکھا قضا کرنیکی ہے نویت ان اصوم غداً فرضاً من شہر رمضان الیکساں سحر کا ذکر ساتواں حصہ ہہ گہڑی رات کا باقی رہنی کو کھانا اور باقی تمام قسم کا او رجمیع تا غروب آفتاب دو سہر دن کے ترک کر دینا تین چیزین حرام ہین۔ کہانا پینا جمع کرنا۔ وقت افطار کی نیت فرض سنت شرط نہین ہے فاتحہ پڑہکر اور شکر ادا کرکر اور دعا کر افطار کرنا اور جو چاہے کہانا اور پینا مختار ہے اگر بحالت روزہ مین یہہ کام کیا تو کفارہ دیگا ساٹھہ روزہ رکھنا یا ساٹھہ مسکین کو کہانا کہلانا یا باندی یا ایک غلام آزاد کرنا۔

روزہ ٹوٹنے کی چیزون کا بیان

اگر کوئی شخص ہاتھہ سے منی باہر نکالا تو روزہ گیا مگر کفارہ نہین آیا یک عوض روزہ بدلہ کا رکہنا۔ اگر کسی بہولے سے کہانا کہایا یا پانی پیا یا شہوت سے خودبخود انزال کیا یا خواب مین انزال ہوا تو روزہ نہین گیا اگر کوئی شخص کسی قسم کے کہانیکی چیز زبان پر رکھا مگر حلق مین نہین گئے تو روزہ مکروہ ہوا اگر کسی نے روٹی یا بوٹی چابکر بچہ کو کہلایا یا چاشنی نمک خوف بالک حسب ضرورت چکہا تو جائز۔ سرمہ لگانا خوشبو لگانا یا سونگھنا۔ روغن سر مین ڈالنا قصداً قے کرنا درست ہے باقی بڑی کتاب مین۔

نماز تراویح

نماز تراویح سنت غیر موکدہ ہے چاند دیکہتے ہی بعد عشا کی نماز کے بیس رکعت کی ادس دوگانہ قران کے ختم کے ساتھہ با جماعت ہر شب کو آخر ماہ تک پڑہنا بہت ثواب ہے اگر جماعت اور ختم کلام اللہ کے ساتھہ نہو سکے تو دوسرے سورہ جو یاد ہو پڑہکر نماز ادا کرنا ضرور ہے۔

زکواۃ کا بیان

سات شرطان زکواۃ کے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
عاقل و بالغ	وقت ادائی زکواۃ کے نیت دل سے کرنا	آزاد یعنی غلام پر فرض نہین	مسلمان ہونا	زکواۃ دیتے وقت مالک مال کا حاضر رہنا۔	مدت ایک سال کی گذرنا اس مال پر —	نصاب گھر کے خرچ کے سوا ہونا اور قرضدار نہونا نصاب یعنی باون تولہ چاندی کو کہتی ہین مگر وہ زائد ہو رہنے کے گھر سے اور لباس اور ضروری اسباب اور جانور سے اور باندی اور غلام خانگی سے

اقسام زکواۃ یعنی کس چیز مین زکواۃ دینا ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اونٹ	گھوڑا سواری کا	گائی بھینس	بکری	چاندی روپیہ	سونا اشرفی	کھیت غلہ کا ہو یا خربزہ کا
۵ پیچہے ایک بکری [illegible]	فی گھوڑا ۱ ایک دینار دینا۔	۳۰ راس کو ۴۰ راس ایک گائی دینا	۴۰ کو ایک بکری ۱۲۱ کو ۲ بکریان ۲۰۰ کو ۳ بکریان ۴۰۰ کو فی صدی ایک	۴۰ تولہ کو ایک روپیہ ۵۲.۰ تولہ ۱ روپیہ ۲۰۰ تولہ کو ۵ روپیہ نصاب شرعی ۵۲.۰ تولہ چاندی کا ہے۔	۲۰ مثقال کو آدھا مثقال وزن مثقال ۴½ درہم کا ہوتا ہے حصہ —	اگر برساتی یا ندی نہر کے پانی سے کھیت تیار ہوا تو دسوان حصہ منافعین سے اگر کنوئیں یا دول کشتی سے ہوا تو بیسوان حصہ سالک کو دینا وزن درہم ۳ ماشہ ۱ رتی وزن مثقال ۴ ماشہ ۳ رتی

بشرطیکہ یہ تمام جانور چرائی پر چرین اگر گھر کا چارہ کہلاتین تو کچھ نہین —

اقسام ایصال زکواۃ یعنے زکواۃ دینے کے لوگ

فقیر و مسکین و محتاج	مکاتیب - یعنی جو غلام مالک کو قیمت لاکر دینے پر آزادی پایا ہووے	قرضدار	مسافر	غازی	عامل

حج کا بیان

نو شرطان حج کے		تین فرض حج کے	
۱ عاقل	۲ بالغ ہونا	۱ احرام باندہنا	۲ عرفات مین ٹھہرنا
۳ مسلمان ہونا	۴ آنکھوں مین نور ہونا	۳ طواف کعبۃ اللہ کرنا	-
۵ توشہ - یعنی راستہ کا خرچ اور اہل وعیال کا خرچ ہونا -	۶ سواری ہونا یا سواری کا خرچ ہونا -	**پانچ واجبات حج کے**	
۷ آزاد ہونا	۸ چوروں کا اور درندوں کا رستہ مین ڈر نہونا	۱ رات کو مزدلفہ مین رہنا	۲ کنکر مارنا جمرونکو
۹ تمام عمر مین ایکبار جانا	-	۳ صفا مروا دوڑنا	۴ سر منڈانا یا کچھہ کم کرنا
اگر کوئی عورت جاوی تو کوئی اوسکا محرم یعنے خاوند وغیرہ ساتھہ ہونا -		۵ رخصت کے وقت طواف بیت الحرام کرنا -	-

کیفیت حج کے بیانمین

اگرچہ سنت اور مستحب حج کے بہت ہین بڑی کتابون کے مطالعہ سے واضح ہوسکتا ہے یا خدا جسکو حج سے مشرف کرے اوسکے ذمہ سے سب ادا ہوجاتے ہین مگر ضروری یاد رکہنے کے یہہ احکام ہین کہ جب تم احرام باندہے کے بعد یہہ تمام باتین تمہارے پر حرام ہوجاتے ہین۔

۱	۲	۳	۴
وطی کرنا یعنے جماع کرنا منع ہے	فحش و فساد نہین کرنا	جھوٹ سے پرہیز کرنا	غیبت بدی نکرنا
۵	۶	۷	۸
گالی تہمت جائز نرکھنا	خشکی کا شکار نکرنا	سرکے اور چشم کے بال نہین نکالنا	سراور داڑہی نہ دہونا
۹	۱۰	۱۱	۱۲
ناخن اور موچھین غیرہ نکترنا	خوشبو نہین لگانا	سرپر کوئی قسم کا کپڑا نہین رکہنا بلکہ برہنہ سر رہنا	پاؤ نمین موزہ کفش نہین پہننا بلکہ برہنہ پا رہنا

فطرہ کا بیان

شروط فطرہ کے ۱	۲	۳	۴	کیفیت
صاحب نصاب ہونا نصاب ۵۲۔ تولہ چاندیکو کہتے ہین مگر وہ زاید ہو تمام لوازمات ضروری سے اور مدت ایک سال گذرنا ــــ	آزاد ہونا غلام نہونا ــ	مسلمان ہونا	قرضدار نہونا	ہر ایک آدمی کو سوا دو سیر گیہون کے حساب سے جسقدر آدمیونکا کہانا اپنے ذمہ ہے دینا مگر جو ملازم تنخواہ پاتے ہین اونکا نہین دینا فقط اپنے عزیز و اقارب اور کنیز و غلام کا دینا اگر بچہ بعد نماز صبح عید الفطر کے پیدا ہوا ہے تو اوسکا بہی دینا۔ اور جو اولاد بالغ اور صاحب نصاب ہے اور جو رو مہر ادا شدہ ہے اور کنیز و غلام فراری ہو والا ہے اور غلام دو شریکا ہے یا کوئی شخص شب عید الفطر فوت ہوا ہے یا بعد نماز عید کے مسلمان ہوا یا غلام سوداگری کا ہے یا غلام مکاتب ہے ایسے لوگونکا نہ دیوے فقط۔

قربانیکا بیان

قربانی صاحب نصاب پر واجب ہے۔ اور مقیم پر۔ اور آزاد پر۔ جو شخص اس صفت سے ہو وہ سال کو ایک بکرا قربانی دینا اور وہ گوسفند عیب دار نہونا مثلاً لاغر لنگڑا خصی بے سینگ دم کٹا ناک کٹا ادہر کان والا نہونا بے عیب اور متوسط فربہ ہونا اور اونٹ یا گائی ہو تو سات آدمی کی قربانی ادا ہوجاتی ہے اور بعد نماز عید کے قربانی کرنا اور گوشت تین حصہ کرکے ایک حصہ قرابت مین اور ایک حصہ محتاجونکو اور ایک حصہ آپ کہا دے یا خشک کرکر رکھے اور تاریخ کی فجر سے تیرہ [13] تاریخ کے عصر تک قربانی درست ہے ان ایام کو ایام تشریق کہتے ہین اور وقت ذبح درود شریف اور تکبیر پڑہکر بسم اللہ اللہ اکبر بولکر ذبح کرنا۔ اور مکہ معظمہ مین بچشم خود دیکہا گیا کہ قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین پڑہکر اور بسم اللہ اللہ اکبر بولکر دنبہ کو ذبح کرتے ہین اور اونٹ کو انا اعطینا پڑہکر ذبح کرتے ہین اور [illegible] ذبح کرتے ہین اور اس سورہ کی بہی [illegible] ہین ــ

عقیقہ کا بیان

عقیقہ کے واسطے بہت تاکید ہے اور حضرت رسالت پناہ اپنا عقیقہ آپ کئے ہیں نبی ہونے کے بعد غرض فرزند کو دو بکرے اور دختر کو ایک بکرا لیے کرنا اور بکرا قربانی کے صفت کے موافق بے عیب ہونا اور یہہ نیت پڑہکر ذبح کرنا اللھم ھذہ عقیقۃ ابنی فلان فرزند دمھا بدمہ ولحمھا بلحمہ وعظمھا بعظمہ وجلدھا بجلدہ وشعرھا بشعرہ اللھم اجعلھا فداء لابنی من النار بسم اللہ اللہ اکبر بولکر ذبح کرنا اور بچہ کے بال منڈوا کر دوست قرابت میں تقسیم کرے اور بال بچے کے منڈوا کر اوسکے ہموزن چاندی خیرات کرنا اور یہہ عقیقہ ساتوین روز کرنا اگر ماں باپ نہین کئے ہون تو اپنا عقیقہ آپ کر لینا درست ہے۔ اور بعض کا قول ایسا ہے کہ ہڈی بکرے کی نہین توڑنا فقط گوشت نکال لیکر تمام استخوان وغیرہ دفن کر دینا واللہ اعلم -

صدقہ کا بیان

اگر کوئی شخص بیمار ہو تو جانکی بدل مین جان یک بکرا صدقہ دینا حدیث شریف سے ثابت ہے اور بہت نفع اسکا بیان کیا ہے ضرور ہے اور نیت اس ذبیحہ کی یہہ ہے
اللھم ھذہ الفدیۃ من طرف فلان بنت فلان دمھا بدمہ ولحمھا بلحمہ وعظمھا بعظمہ وجلدھا بجلدہ وشعرھا بشعرہ وراسھا براسہ بسم اللہ اللہ اکبر بولکر ذبح کر کر غربا مساکین اور محتاجون کو تقسیم کر دینا اور کچھ اوسکے ساتھ پیسے بھی دئے تو مناسب ہے بلکہ ہر روز کچھ پیسے سر انے بیمار کے رکھکر صبح کو خیرات کر دینا الخیر دفع البلاء خیرات بلا کو دفع کرتی ہے -

کیفیت چودہ ناتون کی جو نکاح کے لئے حرام ہین بوجہ غلطی کیفیت اُولے						
۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
خواہرزادی یعنی بھانجی	برادرزادی یعنی بھتیجی	بیٹی	بہن	خالا	پھوپھی	والدہ
۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ما درحقیقی کے ساتھہ مادر علاتی اور دادی اور نانی اور بہی انکی اوپر کے لوگ شریک ہین اور جورو جب تک زندہ رہے سالی حرام ہے اور اگر سالی سے نکاح کرین تو جورو حرام ہو جائیگی - اور جو زوجہ چار سے زیادہ ہو تو وہ زوجہ حرام ہوتی ہے اور سوا اسکے ترکہ کی کیفیت مین حقیقت ناتون اور نسبتون کی ذوالارحام اور ذوی الفروض اور ذوی العصبات کے مفصل درج رہتی ہے اس تنگ میدان کتاب مین درج نہین ہو سکا انشاء اللہ تعالی آیندہ

ابیات چار کرسی اس ابیات مین اکیسو تیس مسئلہ مذکور ہین اگرچہ یہہ ابیات ذکر کرنیکے تھی مگر بقول ہو الاول ہو الاخر

چار کرسی چار مذہب در وضو فرض است چار
سہ بہ غسل و سہ تیمم پنج بنا اسلام دار

سیزدہ احکام و ارکان ہفت ایمان را صفت
پنج وقت و پنج نیت ای برادر یاد دار

سی روزہ سی نیت ہفدہ رکعت در نماز
این مسایل فرض آمد یکصد و سی در شمار

اعتکاف کا بیان

اعتکاف بیٹھنا سنت موکدہ ہی چونکہ پیغمبر صاحب ماہ رمضان مین اعتکاف
بیٹھتے تھی اور مدت اعتکاف کی ایک روز سی کم نہین اگر ایک روز سی کم کرے تو قضا لازم
ہوتی ہی اور زیادہ مدت تین روز یا ایک مہینا یا ایکسال تک ہوسکتی ہی اور اعتکاف کے
معنی یہہ ہی کہ اعتکاف کی نیت کرکے روزدار دیر تک مسجد مین رہنا جس مین جماعت
ہوتی ہے اور اعتکاف دو طرح پر کرتے ہین ایک یہہ کہ مدت اسکی اپنے
اوپر واجب کرے اور دوسرا یہہ کہ مدت واجب نکرے خلاصہ یہہ کہ واجب
یہہ ہے کہ اعتکاف کی نذر کرے مثلاً کہے کہ مین اللہ کے واسطے اعتکاف کرتا ہون
ایک روز یا ایک ماہ یا ایکسال یا ایسا نکہے فقط نیت کرکے مسجد مین داخل ہووے
اور سوا حوایج ضروری کے مسجد سے باہر نجاوے اگر بے عذر یکساعت بھی مسجد سے باہر
گیا تو اعتکاف باطل ہوتا ہی جبتک مسجد مین رہے نماز قرآن پڑہتے رہے اور عبادت
مین گذارے اور عورتون کے لئے اعتکاف مکانمین کرنا درست ہے فقط

نماز نفل متفرق اوقات کی کہ فضیلت ان نمازونکی ازبسکہ فاضل تر ہے

نماز اشراق

بعد طلوع ہونے آفتاب کے دو چار دوگانہ رکعت نماز اشراق پڑہنا نہایت ثواب و حسنات کثیرہ کا موجب ہے اور کوئی سورہ مقرر نہین بعد الحمد کے جو چاہین سورہ پڑہین اور نیت اسطرح کرین دو رکعت نفل نماز اشراق کی پڑہتا ہون واسطے اللہ تعالی کے
مونہہ طرف کعبۃ اللہ کے اللہ اکبر اور وقت اس نماز کا پہر دن چڑہے تک ہے —

نماز چاشت

بعد سوا پہر دن چڑہے کے قریب دوپہر تک جب چاہین دو رکعت نماز نفل چاشت کی نیت سے ادا کرین اور سورہ جو چاہین پڑہین حسنات کافی پاوین

نماز تہجد

نماز عشا پڑہکر تہوڑا سو جانا اور نماز وتر نہین پڑہنا۔ اگر اندیشہ ہو کہ بیدار ہوسکتا ہون تا نہین تو نماز وتر پڑہکر سو جاوین اور بعد نصف شب کے بعض تہجد گذار چار دوگانہ اور تین رکعت نماز وتر جملہ یازدہ رکعت اور بعضے چہہ دوگانہ پڑہتے ہین اور جو سورہ چاہین پڑہین اور نیت نفل نماز تہجد کی کر کر ادا کرین اس نماز کے بڑی فضیلت ہے اور وقت صبح کاذب تک ہے

نماز کسوف یعنی سورج گرہن

سورج گرہن کے وقت دو رکعت نماز ادا کرنا اور اس گرہن مین با جماعت و قرائت پڑہنا مستحب ہے اور اقامت اذان نہین بولنا بعد نماز کے دعا سلامتی وغیرہ کے لئے مانگنا اگر تنہا ہو تو آہستہ اور با قرائت ہر دو درست ہے —

نماز خسوف یعنی چاند گرہن

چاند گرہن کے وقت دو رکعت نماز نفل بلا جماعت و قرارت ادا کرنا ہر ایک تنہا علحدہ پڑہنا۔ بعد الحمد کے آیۃ الکرسی — اور معوذتین پڑہنا اور انصرام گرہن تک دعائین وغیرہ پڑہتے رہین تو مناسب ہے —

جس مردہ کو ئی شخص فوت ہو وے پہلی شب میں مردہ کو بہت دہشت وحشت ہوتی ہی اور نماز پڑھنے سے قبر مین
وحشت مردہ کی دفع ہوتی ہی لہذا بعد نماز مغرب کے دو رکعت نماز ہول با جماعت و قراءت ہر رکعت مین
ایکبار الحمد ایکبار ایۃ الکرسی تین بار سورہ الھٰکم التکاثر اور تین بار سورہ اخلاص پڑہکر دو رکعت
ادا کرین اور بنام مردہ فاتحہ دیوین اور دعای خیر چاہین - اللہ تعالے غفور الرحیم ہے
اور حسب مقدور - روغن روشنی - قند سیاہ - دال نخود خام مسجد مین دیوین —

بعد نماز صبح دسوین تاریخ ماہ محرم کے تا یازدہ ساعت جب چاہین چہار رکعت نماز عاشورہ
یعنی - دو دوگانہ ادا کرین جو سورہ چاہین پڑہین اور بہی زیارت اور دعائین
وغیرہ پڑہنا بہت ثواب ہے —

۲۷ ماہ رجب کے تاریخ ۲۷ شب کو شب معراج کہتے ہین تمام رات شب بیدار رہنا اور نماز
و قرآن پڑہنا حاجت چاہنا دوگانہ چھ رکعت اور ہر رکعت مین ایک بار فاتحہ اور
سات بار سورہ اخلاص اور تین بار انا انزلنا پڑہنا —

چودھوین تاریخ ماہ شعبان کی شب کو تمام رات بیدار رہنا اور نماز قرآن پڑہتے رہنا - اور
سو رکعت نماز دو دو رکعت نفل کی نیت سے ادا کرنا اور جو سورہ چاہین پڑہنا - اور اگر نہین تو بارہ دوگانہ
ہر رکعت بعد سورہ فاتحہ پانچ بار سورہ اخلاص و یک بار انا انزلنا پڑہنا - اور تین بار سورہ یٰسٓ شریف
پڑہنا اول باین نیت کہ اللہ تعالی عمر مین اپنے اور اہل و عیال کے برکت دیوی دوسری بار اس ارادہ سے
پڑہنا کہ اللہ تعالی رزق مین برکت دیکو تیسرے وقت یہہ نیت کرنا کہ اللہ تعالی تمام سال جمیع
بلا و آفات سے محفوظ رکھے اور پڑہنا ستا ایک حکم رکھتا ہے —

۲۷ ماہ رمضان شریف کی تاریخ ۲۷ شب کو تمام رات بیدار رہکر نماز و قرآن پڑہنا یا سو رکعت
ادا کرنا - اور اگر نہین تو بارہ رکعت ہر رکعت مین بعد فاتحہ دہ بار سورہ انا انزلنا
و دہ بار سورہ کافرون پڑہکر ادا کرین حسنات بحساب پاوین —

نماز غایب — اپنے بزرگون کے نام سے جو نماز مکہ معظمہ مین پڑہاتے ہین اوسکو

دعا بعد کہانا کہانیکے پڑہنے سی قیامت کے روز حساب طعام کی نہ ہوگی

الحمد لله الذی ہو اشبعنا وارونا وانعم علینا وافضل -

دعا ہر ماہِ نو کو دیکہکر پڑہنے کی

جب ماہِ نو ہر ماہ مین دیکہین اوّل و آخر درود شریف پڑہکر سات بار یہہ دعا پڑہین

اللهم انی اسئلك خیرا هذا الشهر فتحه ونوره ونصره و

برکته وظهوره ورزقه واسئلك خیرا ما فیه وخیر ما بعده

واعوذ بك من شر ما فیه وشر ما بعده اللهم ادخله علینا

بالامن والایمان والسلامت والاسلام والبرکة و

التقوی والتوفیق لما تحب وترضی من بعد سه بار الحمد پڑہین فقط

دعا واسطے مریض سخت کے جب دیکہین تو یہہ دعا پڑہین - الحمد لله الذی

عافانی مما ابتلاك به وفضلنی علی کثیر ممن خلق تفضیلا ط

خاتمہ الحمد لله علی کل حال کتاب مستطاب موسومہ بقاعدہ اسلامیہ تیار ہوئے سیدہادی برحق ورہنما مطلق

بتاریخ ۱۵ ربیع الاول شریف ۱۳۰۰ہجری حسن انجام پائی فقط

اشتہار

کتاب عجیب من تالیف حاجی الحرمین زائر زیارتین شریفین واقف رموز شریعت قاطع الشرک والبدعت علامہ حساب کتاب رموز دان دقایق حکمت و معاملات آزمودہ سرد و گرم معدن رحم و کرم عالی ہمم والا شیم جناب حاجی میرزا عباس بیگ صاحب سلمہ الواہب دربارۂ مسایل روزہ و نماز بحسن صدق نیت و نیاز اِس مطبع عزیز دکن مین بطرز تازہ زینت انطباع پائی واہ صاحب مصنف نے ایک دفتر عظیم کو یکدو جز مین جمایا گویا دریا کو کوزہ مین سمایا جزاکم اللہ خیرا فی الدارین اللہ تعالے فیض عام و مفید انام فرماوے - زیادہ ہدایت ابدی نصیب ہمہ مسلمانان باد

ف ۲ بنظر فیض عام جناب کے خاکسار نے بھی چند سو کتب بحسب اجازت منطبع کرکے رکہا ہی جن صاحبون کو مطلوب ہون بقیمت فی جلد ۴ مطبع سے طلب فرماوین حسنات سے بہرہ مند ہووین

ف ۳ چونکہ مصنف صاحب نے اِس مطبع کو حق تصنیف عطا فرمایا ہی لہذا کوئی صاحب بلا اجازت احقر قصد طبع کا نفرماوین اور حسب قانون مواخذہ مین نہ آئین فقط -

المشتہر

خاکسار خادم لمترین محمد رفیع الدین مہتمم و مالک مطبع ہذا